قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
قوم کے بڑے لوگ جو متکبّر تھے اُنھوں نے کہا کہ اے شعیب ! ہم تم کو

یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ
اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾
یا تم واپس ہماری مِلّت میں آجاؤ ، شعیب (علیہ السلام) نے کہا : کیا ہم بیزار ہوں تب بھی ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ
ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہاری مِلّت میں لوٹ آئیں

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ
بعد اِس کے کہ اللہ نے ہم کو اُس سے نجات دی ، اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اُس ملّت میں

فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
لوٹ آئیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے ، ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے

شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا
گھیرے ہوئے ہے ، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ، اے ہمارے رب ! ہمارے اور ہماری قوم کے

وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ
درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیجیے ، آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں ﴿۸۹﴾ اور اُن بڑوں نے

الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا
جنھوں نے اُس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
تو تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾ پھر اُن کو زلزلے نے پکڑ لیا ،

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا
پس وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا

كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۛ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا
گویا وہ اُس بستی میں بسے ہی نہ تھے ، جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ
نقصان میں رہے ﴿۹۲﴾ اُس وقت شعیب (علیہ السلام) اُن سے منہ موڑ کر چلے اور کہا کہ اے میری قوم ! میں تم کو

أَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
اپنے رب کے پیغامات پہونچا چکا اور تمہاری خیر خواہی کرچکا ، اب میں کیا افسوس کروں

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ
منکروں پر ﴿۹۳﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا

نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
اُس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا ؛ تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى
گڑگڑائیں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے دُکھ کو سُکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
اُنہیں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اورخوشی تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہونچتی رہی ہے،

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ
پھر ہم نے اُن کو اچانک پکڑ لیا اور وہ اُس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے ﴿۹۵﴾ اور اگر

اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم اُن پر آسمان اور زمین کی

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا
نعمتیں کھول دیتے ، مگر اُنہوں نے جُھٹلایا تو ہم نے اُن کو پکڑ لیا اُن کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
اعمال کے بدلے ﴿۹۶﴾ پھر کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى
رات کے وقت آ پڑے جب کہ وہ سوتے ہوں ﴿۹۷﴾ یا کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا
اُن پر ہمارا عذاب آ پہونچے دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾
بے خوف ہو گئے ہیں، پس اللہ کی تدبیروں سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں ﴿۹۹﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ
کیا سبق نہیں ملا اُن کو جو زمین کے وارث ہوئے ہیں اُس کے اگلے رہنے والوں کے

اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَنَطۡبَعُ
بعد کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کو پکڑ لیں اُن کے گناہوں پر ، اور ہم نے اُن کے

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ۝۱۰۰ تِلۡكَ الۡقُرٰى نَقُصُّ
دِلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ نہیں سُنتے ۝۱۰۰ یہ وہ بستیاں ہیں جن کے

عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ
کچھ حالات ہم تم کو سُنا رہے ہیں ، اُن کے پاس اُن کے رسول نشانیاں

بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ
لے کر آئے تو ہرگز ایسا نہ ہوا کہ وہ ایمان لائیں اُس بات پر جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،

كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۱۰۱ وَمَا
اِس طرح اللہ منکرین کے دِلوں پر مہر لگا دیتا ہے ۝۱۰۱ اور ہم نے

وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ ۚ وَاِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ
اُن کے اکثر لوگوں میں عہد کی پابندی نہ پائی اور ہم نے اُن میں سے اکثر کو

لَفٰسِقِيۡنَ ۝۱۰۲ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى
نافرمان پایا ۝۱۰۲ پھر اُس کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون

فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوۡا بِهَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
اور اُس کی قوم کے سرداروں کے پاس مگر اُنہوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا ، پس دیکھو کہ فساد

عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝۱۰۳ وَقَالَ مُوۡسٰى يٰفِرۡعَوۡنُ اِنِّىۡ
مچانے والوں کا کیا انجام ہوا ۝۱۰۳ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے فرعون ! میں

رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۰۴ لا حَقِيۡقٌ عَلٰۤى اَنۡ لَّاۤ اَقُوۡلَ
تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ۝۱۰۴ پابند ہوں اِس بات کا کہ اللہ کے نام پر

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِبَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
کوئی بات حق کے سِوا نہ کہوں ، میں تمہارے رب کی طرف سے کُھلی ہوئی نشانی لے کر آیا ہوں

فَاَرۡسِلۡ مَعِىَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ۝۱۰۵ قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ
پس تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو ۝۱۰۵ فرعون نے کہا : اگر تم کوئی نشانی

بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝۱۰۶ فَاَلۡقٰى
لے کر آئے ہو تو اُس کو پیش کرو اگر تم سچّے ہو ۝۱۰۶ تب موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ۞ ۱۰۷ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا

اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اچانک ایک صاف اژدہا بن گیا ۱۰۷ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ہاتھ نکالا تو اچانک

هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ۞ ۱۰۸ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا ۱۰۸ فرعون کی قوم کے سرداروں نے

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ۞ ۱۰۹ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ

کہا کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے ۱۰۹ جو چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۞ ۱۱۰ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ

نکال دے ، اب تمہاری کیا رائے ہے ۱۱۰ اُنہوں نے کہا : موسیٰ کو اور اُس کے بھائی کو مہلت دو

وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ۞ ۱۱۱ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دو ۱۱۱ کہ وہ تمہارے پاس سارے ماہر جادوگر

عَلِیْمٍ ۞ ۱۱۲ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

لے آئیں ۱۱۲ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ، اُنہوں نے کہا : ہم کو انعام تو ضرور ملے گا

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ۞ ۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ

اگر ہم غالب رہے ۱۱۳ فرعون نے کہا : ہاں ، اور یقیناً تم ہمارے قریبی لوگوں میں سے

الْمُقَرَّبِیْنَ ۞ ۱۱۴ قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ

بن جاؤ گے ۱۱۴ جادوگروں نے کہا : موسیٰ ! یا تو تم (عصا) ڈالو یا ہم

نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ۞ ۱۱۵ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا

ڈالنے والے بنتے ہیں ۱۱۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تم ہی ڈالو ، پھر جب اُنہوں نے ڈالا

سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

تو اُنہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُن پر دہشت طاری کر دی اور بہت بڑا جادو

عَظِیْمٍ ۞ ۱۱۶ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

دکھایا ۱۱۶ اور ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ۞ ۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو وہ اچانک نگلنے لگا اُس کو جو اُنہوں نے گھڑا تھا ۱۱۷ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ اُنہوں نے بنایا تھا

مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۞ ۱۱۸ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

باطل ہو کر رہ گیا ۱۱۸ پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر

منزل ۲

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا

رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ اُنھوں نے کہا:

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے پروردگار پر ﴿۱۲۱﴾ جو رب ہے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کا ﴿۱۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ

فرعون نے کہا: تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے اِس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دوں ؟ یقیناً

هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ

یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے شہر میں اِس غرض سے کی ہے کہ تم اُس میں رہنے والوں کو

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

وہاں سے نکال دو ، تو تم جلد جان لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

مخالف سمتوں سے کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ

اُنھوں نے کہا: ہم کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۱۲۵﴾ تم ہم کو صرف اِس بات کی سزا دینا چاہتے ہو کہ

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ

ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آ گئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ

صبر انڈیل دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے ﴿۱۲۶﴾ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي

سرداروں نے کہا : کیا تم موسیٰ کو اور اُس کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں

الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

فساد پھیلائیں اور تم کو اور تمھارے معبودوں کو چھوڑ دیں ؟ فرعون نے کہا: ہم اُن کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے ، اور ہم اُن پر پوری طرح غالب ہیں ﴿۱۲۷﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو ، بے شک

منزل ۲

ع ۱۸

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۚ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث بنا دیتا ہے،

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
اور آخری کامیابی تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لیے ہے ﴿١٢٨﴾ موسیٰ کی قوم نے کہا: ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
ستائے گئے اور تمہارے آنے کے بعد بھی ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : قریب ہے کہ تمہارا رب

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ
تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اُن کی جگہ تم کو اِس سرزمین کا مالک بنا دے

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ
پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو ﴿١٢٩﴾ اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا ؛ تاکہ اُن کو

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
نصیحت ہو ﴿١٣٠﴾ لیکن جب اُن پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ یہ ہمارے

هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ
لیے ہے ، اور اگر اُن پر کوئی آفت آتی تو اُس کو موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کی

مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
نحوست بتاتے ، سُن لو! ان کی بدبختی تو اللہ کے پاس ہے مگر اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
نہیں جانتے ﴿١٣١﴾ اور وہ (موسیٰ سے) کہتے تھے کہ تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا
کیسی بھی نشانی لے کر آجاؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿١٣٢﴾ پھر ہم نے اُن کے اوپر

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
طوفان بھیجا اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
اور خون ، یہ سب نشانیاں الگ الگ دِکھائیں پھر بھی اُنہوں نے تکبّر کیا اور وہ

ع ١٥ ٥

مُّجْرِمِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا یٰمُوْسَی
مجرم لوگ تھے ﴿۱۳۳﴾ اور جب اُن پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے : اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَىِٕنْ كَشَفْتَ
اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کا اُس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے ، اگر تم ہم پر سے

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِیْۤ
اِس عذاب کو ہٹا دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ

اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۳۴﴾ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ
جانے دیں گے ﴿۱۳۴﴾ پھر جب ہم اُن سے دور کردیتے آفت کو کچھ مدّت کے لیے

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
جہاں بہر حال اُنہیں پہونچنا تھا تو اُسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اُن کو سزا دی

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا
اور اُن کو سمندر میں ڈبو دیا ؛ کیوں کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے

عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا
بے پروا ہو گئے ﴿۱۳۶﴾ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے اُن کو ہم نے

یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ
زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے

بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْۤ
برکت رکھی تھی ، اور بنی اسرائیل پر آپ کے رب کا نیک وعدہ

اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ
پورا ہوگیا اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا
وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ
سمندر کے پار اُتار دیا پھر اُن کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بُتوں (کی عبادت) پر

عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا
جمی ہوئی تھی ، اُنہوں نے کہا : اے موسیٰ ! ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بُت بنا دو جیسے

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

اِن کے بُت ہیں ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم تو بڑے جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس کام میں

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کررہے ہیں سب جھوٹا ہے ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سِوا کوئی اور معبود تلاش کروں ؛ حالانکہ اُس نے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

تمام جہانوں پر فضلیت دی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے کہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے ، اور اِس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ۧ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

بڑی آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

اور اُس کو پورا کیا مزید دس راتوں سے تو اُس کے رب کی مدت چالیس راتوں میں

لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

پوری ہوئی ، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا : میرے پیچھے تم میری قوم میں

قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

جانشینی کرنا ، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آگئے تو اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا ، اُس نے کہا:

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

اے میرے رب! مجھے اپنے کو دِکھا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھوں، (اللہ نے) کہا: تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مجھ کو دیکھ سکو گے، پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی تو اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب اُس کو ہوش آیا تو کہا کہ آپ پاک ہیں، میں نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّيْ
رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾ اللہ نے کہا: اے موسیٰ! میں نے تم کو

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ
لوگوں پر اپنی پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے منتخب کیا، پس اب تھام لو

مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ
جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکر گزاروں میں سے بنو ﴿۱۴۴﴾ اور ہم نے اُس کے لیے

فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
تختیوں پر ہر قِسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
لکھ دی، پس اُس کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اُن کے صحیح مطلب کی

بِاَحْسَنِهَا ۗ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ
پیروی کریں، میں بہت جلد تم کو نافرمانوں کا ٹھکانہ دِکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ میں اپنی نشانیوں سے

عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ
اُن لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں نا حق گھمنڈ کرتے ہیں،

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
اور اگر وہ ہر قِسم کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں، اور اگر وہ ہدایت کا راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ
دیکھیں تو اُس کو نہ اپنائیں گے، اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
تو اُس کو اپنا لیں گے، یہ اِس وجہ سے ہے کہ اُنھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ اُن کی

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
طرف سے غافل رہے ﴿۱۴۶﴾ اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی ملاقات کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
جھٹلایا اُن کے اعمال غارت ہوگئے اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
جو وہ کرتے تھے ﴿١٤٧﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اُس (کے جانے) کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی، کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
وہ نہ اُن سے بولتا اور نہ اُنہیں کوئی راہ دِکھاتا ہے ، اُس کو اُنہوں نے معبود بنا لیا اور وہ

ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
بڑے ظالم تھے ﴿١٤٨﴾ اور جب وہ پچھتائے اور اُنہوں نے محسوس کیا کہ

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو اُنہوں نے کہا کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى
تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے ﴿١٤٩﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) رنج اور غصے میں بھرے ہوئے

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف لوٹے تو اُنہوں نے کہا : تم نے میرے بعد میری بہت

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
بُری جانشینی کی ، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی ؟ اور اُس نے تختیاں ڈال دیں

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اور وہ اپنے بھائی کا سَر پکڑ کر اُس کو اپنی طرف کھینچنے لگے ، ہارون (علیہ السلام) نے کہا : اے میری ماں کے بیٹے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ
لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں،

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
پس آپ دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھ کو ظالموں کے ساتھ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
شامل نہ کریں ﴿١٥٠﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دیجیے اور ہم کو

ربع ع

وقف لازم

منزل ٢

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں داخل فرمائیے، اور آپ ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۵۱﴾ بے شک جن لوگوں نے

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
بچھڑے کو معبود بنایا اُن کو اُن کے رب کا غضب پہونچے گا اور ذِلّت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
دنیا کی زندگی میں، اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ؗ
اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے

اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
تو بے شک اُس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
غصّہ ٹھنڈا ہوا تو اُنہوں نے تختیاں اُٹھائیں، اور جو اُن میں لکھا ہوا تھا

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
اُس میں ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستّر آدمی چُنے ہمارے مُقرّر کیے ہوئے وقت کے لیے،

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
پھر جب اُن کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! اگر آپ چاہتے

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو پہلے ہی اِن کو ہلاک کر دیتے اور مجھ کو بھی، کیا آپ ہم کو ایسے کام کی وجہ سے ہلاک کریں گے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا
جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا، یہ سب آپ کی جانب سے آزمائش ہے آپ اِس سے جس کو چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں ہدایت دیں، آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں پس ہم کو بخش دیجیے

لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور آپ ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ

اِس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ، ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ

رجوع کیا ، اللہ نے کہا : میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں جس کو چاہتا ہوں

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو ، پس میں اُس کو لکھ دوں گا اُن کے لیے

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

جو ڈر رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری نشانیوں پر

يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ

ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ جو لوگ پیروی کریں گے اُس رسول کی جو نبی

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي

اُمّی ہے ، جس کو وہ لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے یہاں

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

تورات اور انجیل میں ، وہ اُن کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اُن کو بُرائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

روکتا ہے اور اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزیں اُن پر

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

حرام کرتا ہے اور اُن پر سے وہ بوجھ اور طوق اُتارتا ہے جو اُن پر

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

تھیں ، پس جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور جنہوں نے اُس کی عزت کی اور اُس کی مدد کی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور اُس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۧ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کامیابی پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! بے شک میں اُس اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے ، پس ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
اور اُس کے اُمّی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اُس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
اور اُس کی پیروی کرو ؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿١٥٨﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ
ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اُسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿١٥٩﴾ اور ہم نے اُن کو

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے اُنہیں الگ الگ گروہ بنا دیا ، اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
اُس وقت جب اُس کی قوم نے پانی مانگا کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ، ہر گروہ نے اپنا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
پانی پینے کا ٹھکانہ معلوم کر لیا ، اور ہم نے اُن پر بدلیوں کا سایہ کیا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اور ہم نے اُن پر منّ و سلویٰ اُتارا ، کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جو ہم نے تم کو دی ہیں ، اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
کرتے رہے ﴿١٦٠﴾ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اُس بستی میں جا کر بَس جاؤ

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
اور اُس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو کہ ہم کو بخش دیجیے اور دروازے میں سے جھکے ہوئے

سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْۗـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾
داخل ہو ، ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے ، ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿١٦١﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
پھر اُن میں سے ظالموں نے بدل ڈالا دوسرا لفظ اُس کے سِوا جو اُن سے

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
کہا گیا تھا ، پھر ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا اِس لیے کہ وہ

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْــَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور آپ اُن سے اُس بستی کا حال پوچھیے جو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ
دریا کے کنارے تھی ، جب وہ سَبت (سنیچر) کے بارے میں حد سے نکل جاتے تھے کہ جب

تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ
اُن کے سنیچر کے دن اُن کی مچھلیاں پانی کے اوپر آتیں اور جس دن

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا
سنیچر نہ ہوتا تو نہ آتیں ، اِس طرح ہم نے اُن کی آزمائش کی اِس لیے کہ

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
وہ نافرمانی کر رہے تھے ﴿۱۶۳﴾ اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم

تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُن کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
دینے والا ہے ، اُنھوں نے کہا : تمہارے رب کے سامنے الزام اُتارنے کے لیے اور اِس لیے کہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
شاید وہ ڈریں ﴿۱۶۴﴾ پھر جب یہ لوگ وہ بات بھلا بیٹھے جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی تو بُرائی سے

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
روکنے والوں کو تو ہم نے بچا لیا اور جنہوں نے زیادتی کی تھی اُن کی

بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا
مُسلسل نافرمانی کی وجہ سے ہم نے اُنہیں ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا ﴿۱۶۵﴾ پھر جب وہ

عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
بڑھنے لگے اُس کام میں جس سے وہ روکے گئے تھے تو ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر

ع ۱۰ / ۱۵

وقف لازم

معانقة

النصف

منزل ۲

خٰسِئِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ
بن جاؤ ﴿۱۶۶﴾ اور جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ اُن (یہود) پر

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؕ
قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو اُن کو نہایت بُرا عذاب دیں گے ،

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۷﴾
بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعۡنٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ اُمَمًا ۚ مِنۡهُمُ الصّٰلِحُوۡنَ
اور ہم نے اُن کو گروہ گروہ کر کے زمین میں پھیلادیا ، اُن میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِكَ وَبَلَوۡنٰهُمۡ بِالۡحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
اور اُن میں سے کچھ اُس سے مختلف ، اور ہم نے اُن کو آزمایا اچھے حالات سے اور بُرے حالات سے

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ
تاکہ وہ باز آئیں ﴿۱۶۸﴾ پھر اُن کے پیچھے نا اہل لوگ آئے

وَّرِثُوا الۡكِتٰبَ يَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ هٰذَا الۡاَدۡنٰى
جو کتاب کے وارث بنے ، وہ اِسی دنیا کے سامان لیتے ہیں

وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ
اور کہتے ہیں کہ ہم یقیناً بخش دیے جائیں گے ، اور اگر ایسا ہی سامان اُن کے سامنے پھر آئے

يَاۡخُذُوۡهُ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ
تو وہ اُس کو لے لیں گے ، کیا اُن سے کتاب میں اِس کا عہد نہیں لیا گیا ہے کہ

اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ وَدَرَسُوۡا مَا
اللہ کے نام پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں ، اور اُنہوں نے پڑھا ہے جو کچھ اُس میں

فِيۡهِ ؕ وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ
لکھا ہے ، اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے،

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ
کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾
اور نماز قائم کرتے ہیں ، بے شک ہم ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿۱۷۰﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
اور جب ہم نے پہاڑ کو اُن کے اوپر اُٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے ، اور اُنہوں نے گمان کیا کہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
وہ اُن پر آ پڑے گا ، پکڑو اُس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی سے ، اور یاد رکھو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ
جو اُس میں ہے تاکہ تم بچو ﴿۱۷۱﴾ اور جب آپ کے رب نے

بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي
آدم کی اولاد کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد کو نکالا اور اُن کو گواہ ٹھہرایا

اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۛ شَهِدْنَا ۛ
خود اُن کے اوپر ، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ اُنہوں نے کہا : ہاں کیوں نہیں ! ہم اقرار کرتے ہیں،

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا
یہ اِس لیے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اِس کی خبر نہ تھی ﴿۱۷۲﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
یا کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم اُن کے بعد

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
اُن کی نسل میں ہوئے ، تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اُس کام پر جو غلط کار

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
لوگوں نے کیا ﴿۱۷۳﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
لوٹ جائیں ﴿۱۷۴﴾ اور اُن کو اُس شخص کا حال سُنائیے جس کو ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
دی تھیں تو وہ اُن سے نکل بھاگا ، پس شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ
میں سے ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو اُن آیتوں کے ذریعے سے بُلندی عطا کرتے مگر وہ تو

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا ، پس اُس کی مثال

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
کتّے کی سی ہے کہ اگر تم اُس پر بوجھ لاد دو تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دو

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
تب بھی ہانپے ، یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا،

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ
پس آپ یہ واقعات اُن کو سُناؤ تاکہ وہ سوچیں ﴿۱۷۶﴾ کتنی بُری

مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ
مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جُھٹلایا اور جو اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
ظلم کرتے ہیں ﴿۱۷۷﴾ اللہ جس کو راہ دِکھائے وہی راہ پانے والا ہوتا ہے،

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ
اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو وہی گھاٹا اُٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾ اور ہم نے

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
جنّات اور انسان میں سے بہتوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ،

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
اُن کے دِل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ، اُن کی آنکھیں ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ
جن سے وہ دیکھتے نہیں اور اُن کے کان ہیں جن سے وہ سُنتے نہیں،

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ ، یہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
غافل ہیں ﴿۱۷۹﴾ اور اسماءِ حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں لہٰذا اُس کو اُن ہی ناموں

بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
سے پُکارو ، اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں،

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
وہ جو کچھ کر رہے ہیں اُس کا بدلہ اُنہیں دیا جائے گا ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوق میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ

ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کا راستہ دِکھاتی ہے اور اُسی حق کے مطابق انصاف سے کام لیتی ہے ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہم اُن کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

اُن کو خبر بھی نہیں ہو گی ﴿۱۸۲﴾ اور میں اُن کو ڈھیل دیتا ہوں ، یقین جانو کہ میری خفیہ تدبیر بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ

کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے ساتھی کو کوئی پاگل پن نہیں ہے ، وہ تو

هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ

ایک صاف ڈرانے والا ہے ﴿۱۸۴﴾ کیا اُنہوں نے آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

نظام پر نظر نہیں کی اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چیز سے

وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ

اور اِس بات پر کہ شاید اُن کی مدّت قریب آگئی ہو ، پس اِس کے بعد

حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾ اللہ جس کو گمراہ کر دے

فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

اُس کو کوئی راہ دِکھانے والا نہیں ، اور وہ اُن کو اُن کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے ﴿۱۸۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ

وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی ، آپ کہہ دیجیے کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا

اُس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے ، وہی اُس کے وقت پر اُس کو

هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ

ظاہر کرے گا ، وہ بھاری ہو رہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ، وہ جب تم پر آئے گی

اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ

تو اچانک آ جائے گی ، وہ آپ سے (اِس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اُس کی تحقیق کر چکے ہو،

ع ۲۲ ۱۲
منزل ۲
وقف منزل وقف لازم

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
کہہ دیجیے کہ اُس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا
نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ بُرے کا مگر جو

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
اللہ چاہے ، اور اگر میں غیب کو جانتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے

مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہونچتا ، میں تو محض ایک ڈرانے والا

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ؑ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
اور خوش خبری سُنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
ایک جان سے اور اُسی سے بنایا اُس کا جوڑا تاکہ اُس کے پاس

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
سکون حاصل کرے، پھر جب مَرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اُس کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا پھر وہ اُس کو لیے

بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے مِل کر اپنے رب اللہ سے دعا کی کہ اگر آپ نے ہمیں

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمَا
تندرست اولاد دی تو ہم آپ کے شُکر گُزار رہیں گے ﴿۱۸۹﴾ مگر جب اللہ نے اُن کو

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
تندرست اولاد دے دی تو وہ اُس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہرانے لگے ، اللہ برتر ہے

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا
اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۱۹۰﴾ کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ۚ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود مخلوق ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور وہ نہ اُن کی کسی قِسم کی مدد کر سکتے ہیں

وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى
اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اور اگر تم اُن کو رہنمائی کے لیے

معانقۃ ۸ ۲۴۷ع

منزل ۲

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ

پُکارو تو وہ تمہاری پُکار پر نہ چلیں ، برابر ہے چاہے تم اُن کو پُکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾ جن کو تم اللہ کے سِوا پُکارتے ہو

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ، پس تم اُن کو پُکارو پھر وہ تمہیں

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

جواب دیں اگر تم سچّے ہو ﴿۱۹۴﴾ کیا اُن کے پاؤں ہیں کہ اُن سے

بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ

چلیں ، کیا اُن کے ہاتھ ہیں کہ اُن سے پکڑیں ، کیا اُن کی آنکھیں ہیں کہ

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ

اُن سے دیکھیں ، کیا اُن کے کان ہیں کہ اُن سے سُنیں ، کہہ دیجیے کہ

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

تم اپنے شریکوں کو بُلاؤ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ٘ وَهُوَ يَتَوَلَّى

یقیناً میرا کارساز تو اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری ہے اور وہی کارسازی کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

نیک بندوں کی ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم پُکارتے ہو اُس کے سِوا

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ

اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بُلاؤ تو وہ تمہاری بات نہ سُنیں گے ، اور آپ کو نظر آتا ہے کہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ

وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۹۸﴾ در گُزر کیجیے

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا

اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے نہ اُلجھیے ﴿۱۹۹﴾ اور اگر آپ کو

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ مانگیے ، بے شک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جب کبھی شیطان کے اثر سے کوئی بُرا خیال

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ
اُنہیں چھو جاتا ہے تو وہ فورًا چونک پڑتے ہیں اور پھر اُسی وقت اُن کو سوجھ آ جاتی ہے ﴿۲۰۱﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾
اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ اُن کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ
اور جب آپ اُن کے سامنے (منہ مانگا) معجزہ پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ معجزہ خود اپنی پسند سے کیوں پیش نہ کیا؟

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا
کہہ دیں کہ میں تو اُسی بات کی اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے وحی کے ذریعے مجھ تک پہونچائی جاتی ہے، یہ

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
(قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتوں کا مجموعہ ہے، اور جو لوگ ایمان لائیں اُن کے لیے ہدایت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُس کو توجّہ سے سُنو

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ
اور خاموش رہو ؛ تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے رب کو صبح و شام

نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
یاد کریں اپنے دِل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾
اور پست آواز سے ، اور غافلوں میں سے نہ بنیں ﴿۲۰۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾ ۧ
تکبّر نہیں کرتے اور وہ اُس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

منزل ۲

الثلثة ۲۴ ۱۸ ۱۴

(سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۰) سے (۳۶) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۷۵) آیات اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے اور سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔)

اس میں (۱۰۷۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۵۰۸۰) حروف ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

وہ آپ سے انفال (مالِ غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ انفال اللہ اور اُس کے رسول کے لیے ہیں،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اطاعت کرو ، اگر تم ایمان رکھتے ہو ① ایمان والے تو وہ ہیں کہ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دِل ڈر جائیں اور جب اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

اُن کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ اُن کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ② ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بھروسہ رکھتے ہیں ② وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ③ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں ③ یہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں ، اُن کے لیے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ ۚ كَمَاۤ

اُن کے رب کے پاس درجے اور مغفرت ہیں اور (اُن کے لیے) عزت کی روزی ہے ④ جیسا کہ

اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا

آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا ، اور مسلمانوں میں سے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِى

ایک گروہ کو یہ پسند نہیں تھا ⑤ وہ اِس حق کے معاملے میں آپ سے

الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

جھگڑ رہے تھے بعد اِس کے کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا ، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں

وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ﴿۶﴾ وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى
آنکھوں دیکھتے ﴿۶﴾ اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے

الطَّآٮِٕفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَـكُمۡ وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ
ایک تم کو مِل جائے گی اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا

الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَـكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ
نہ لگے وہ تم کو ملے ، اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ حق کا حق ہونا

الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ دَابِرَ الۡـكٰفِرِيۡنَۙ‏ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ
ثابت کر دے اپنے کلمات سے اور منکروں کی جڑ کاٹ دے ﴿۷﴾ تاکہ حق

الۡحَـقَّ وَيُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿۸﴾
حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے چاہے مجرموں کو کتنا ہی ناپسند ہو ﴿۸﴾

اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ فَاسۡتَجَابَ لَـكُمۡ اَنِّىۡ
جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اُس نے تمہاری فریاد سُنی کہ میں

مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓٮِٕكَةِ مُرۡدِفِيۡنَ‏ ﴿۹﴾ وَمَا
تمہاری مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں ﴿۹﴾ اور یہ

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَـئِنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ‌ ؕ
اللہ نے اِس لیے کیا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تاکہ تمہارے دِل اُس سے مطمئن ہو جائیں،

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ
اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے ، یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيۡمٌ‏ ﴿۱۰﴾ ع اِذۡ يُغَشِّيۡكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنۡهُ
حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لیے

وَيُنَزِّلُ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمۡ بِهٖ
اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی اُتارا کہ اُس کے ذریعے سے تمہیں پاک کرے

وَيُذۡهِبَ عَنۡكُمۡ رِجۡزَ الشَّيۡطٰنِ وَلِيَرۡبِطَ عَلٰى
اور تم سے شیطان کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دِلوں کو

قُلُوۡبِكُمۡ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ ؕ‏ ﴿۱۱﴾ اِذۡ يُوۡحِىۡ
مضبوط کر دے اور اُس سے قدموں کو جما دے ﴿۱۱﴾ جب آپ کے رب نے

منزل ۲

ع ۱۰ / ۱۵

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
جمائے رکھو ، میں کافروں کے دِلوں میں رُعب ڈال

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور اُن کی اُنگلیوں کے ہر ہر جوڑ پر

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
ضرب لگاؤ ﴿۱۲﴾ یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
مُخالفت کی ، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت کرتا ہے تو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ
اللہ سزا دینے میں سخت ہے ﴿۱۳﴾ تو اب یہ چکھو اور جان لو کہ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
مُنکروں کے لیے آگ کا عذاب ہے ﴿۱۴﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
والو ! جب تمہارا مقابلہ مُنکرین سے میدانِ جنگ میں ہو تو اُن سے

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ۚ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
پیٹھ مت پھیرو ﴿۱۵﴾ اور جس نے ایسے موقع پر پیٹھ

دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
پھیری سِوائے اِس کے کہ جنگی چال کے طور پر ہو یا دوسری فوج سے جا ملنے کے لیے ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
تو وہ اللہ کے غضب کا شکار ہو جائے گا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶﴾ پس اُن کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنہیں

قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
قتل کیا ، اور جب آپ نے اُن پر خاک پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے

رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۭ اِنَّ

پھینکی تاکہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان کرے ، بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ

اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿١٧﴾ یہ تو ہوچکا ، اور بے شک اللہ مُنکرین کی تمام تدبیریں

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

بے کار کر کے رہے گا ﴿١٨﴾ اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

آ گیا ، اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا

تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

چاہے وہ کتنا ہی زیادہ ہو ، اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

ایمان والو ! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے منھ

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

نہ موڑو حالانکہ تم سُن رہے ہو ﴿٢٠﴾ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

جنھوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ وہ نہیں سُنتے ﴿٢١﴾ یقیناً اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

بدتر جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿٢٢﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ

اور اگر اللہ اُن میں کسی بھلائی کو دیکھتا تو وہ ضرور اُن کو سُننے کی توفیق دیتا ، اور اگر اب

اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا

وہ اُنھیں سُنوا دے تو وہ ضرور منھ پھیر لیں گے بے رُخی کرتے ہوئے ﴿٢٣﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

ایمان والو ! اللہ اور رسول کی پُکار پر لبّیک کہو جب کہ رسول تم کو اُس چیز کی طرف بُلا رہا ہے

ع ٩ ١٦

منزل ٢

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ

جو تم کو زندگی دینے والی ہے ، اور جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے دِل کے درمیان

وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً

حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ اُسی کے پاس تم اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور ڈرو اُس فتنے سے

لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

جو خاص اُنہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جنھوں نے تم میں سے ظلم کیا،

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا

اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور یاد کرو

اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ

جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے ، ڈرتے تھے کہ

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ

لوگ اچانک تم کو اُچک نہ لیں ، پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور تم کو پاکیزہ روزی دی ؛ تاکہ تم شُکر گُزار بنو ﴿۲۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

اے ایمان والو ! خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کے ساتھ

وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان لو کہ تمہارے

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ

مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے ، اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا

بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾ اے ایمان والو ! اگر تم اللہ سے ڈرتے

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

رہو گے تو اللہ تم کو ایک فیصلے کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ

اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
کافر آپ کے بارے میں تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ
یا وطن سے نکال دیں ، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیریں کر رہا تھا ، اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ
تدبیر والا ہے ﴿٣٠﴾ اور جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
سُن لیا ، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں ، یہ تو بس

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿٣١﴾ اور جب اُنہوں نے کہا کہ اے اللہ ! اگر یہی

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا
حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾
پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ ﴿٣٢﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ اُن کو عذاب دے اِس حال میں کہ آپ اُن میں موجود ہوں، اور اللہ اُن پر

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ
عذاب لانے والا نہیں جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں ﴿٣٣﴾ اور اللہ اُن کو

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
کیوں عذاب نہیں دے گا حالاں کہ وہ مسجدِ حرام سے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْآ اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا
روکتے ہیں جب کہ وہ اُس کے مُتولّی نہیں ، اُس کے مُتولّی تو صرف

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ
اللہ سے ڈرنے والے ہی ہو سکتے ہیں ، مگر اُن میں سے اکثر اِس کو نہیں جانتے ﴿٣٤﴾ اور بیت اللہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ
اُن کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سِوا اور کچھ نہیں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

پس اب چکھو عذاب اپنے کُفر کی وجہ سے ﴿۳۵﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا

جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اِس لیے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ

اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ اُس کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

اُن کے لیے حسرت (کا سبب) بنے گا پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے ، اور جنھوں نے انکار کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ

اُن کو جہنم کی طرف اِکٹھا کیا جائے گا ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ ناپاک کو الگ کر دے

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ

پاک سے اور ناپاک کو ایک پر ایک رکھے

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

پھر اُس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے گا ، یہی لوگ خسارے میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ؑ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ

پڑنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ

وہ اُن سے معاف کر دیا جائے گا ، اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ

گزر چکا ہے ﴿۳۸﴾ اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے ہوجائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ

اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا

اُن کے کاموں کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر اُنھوں نے منھ پھیر لیا تو جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے ، اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ﴿۴۰﴾